http://www.NastaliqOnline.ir

سورة الكهف

آيات ٢٧ - ٣١

اقبال

وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ
مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ
وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا
قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَمَنْ
شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ
سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ
الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ
اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ
فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ ع

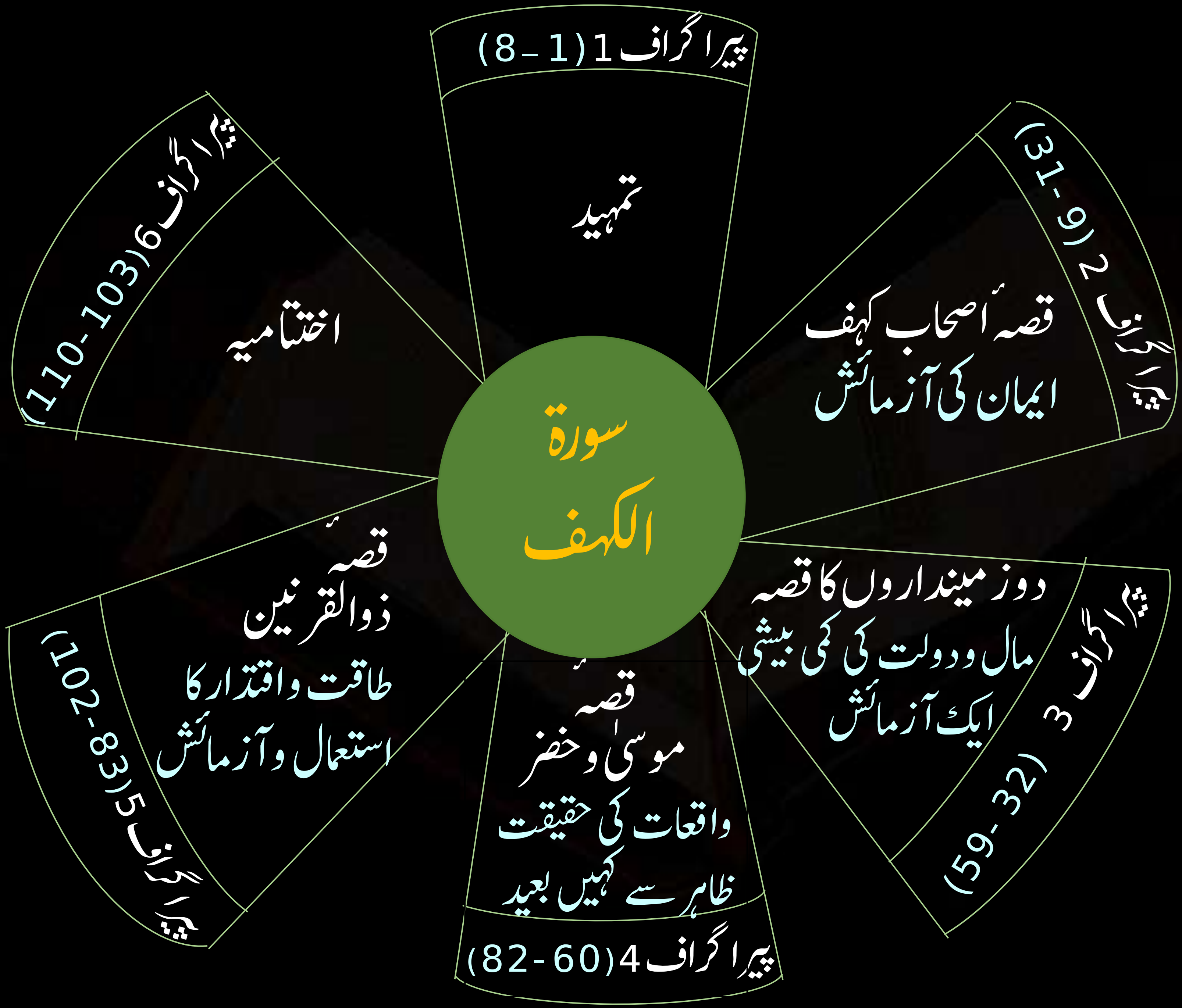
سورة الكهف
پیرا گراف 1 (1-8)
تمہید
پیرا گراف 2 (9-31)
قصہ اصحاب کہف
ایمان کی آزمائش
پیرا گراف 3 (32-59)
دو زمینداروں کا قصہ
مال و دولت کی کمی بیشی
ایک آزمائش
پیرا گراف 4 (60-82)
قصہ
موسیٰ و خضر
واقعات کی حقیقت
ظاہر سے کہیں بعید
پیرا گراف 5 (83-102)
قصہ
ذوالقرنین
طاقت واقتدار کا
استعمال و آزمائش
پیرا گراف 6 (103-110)
اختتامیہ

مطالعہ حدیث

- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
- إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَرْفَعُهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ . بخاری و مُسْلِمٌ
- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے آپ ﷺ نے (بعض وقت) بندہ اللہ کی رضامندی کی بات کرتا ہے اور اس کی اور اس کو پرواہ بھی نہیں ہوتی لیکن اس کے سبب سے اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند کرتا ہے اور بعض وقت بندہ اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والی بات بولتا ہے اور اس کی پرواہ نہیں کرتا لیکن اس کے سبب سے وہ جہنم میں گر جاتا ہے۔

آیات 27-31

- ابتدائیہ (ابتدائی خطبہ) (۸ آیات)
- قصہ (اصحابِ کہف) (۹ سے ۲۶ تک)
- خطبہ – (۲۷ سے ۳۱ تک)
- قصہ (باغ والوں کا) (۳۲ سے ۴۴ تک)
- خطبہ – (۴۵ سے ۵۹ تک)
- قصہ (موسیٰ و خضر) (۶۰ سے ۸۲ تک)
- قصہ (ذوالقرنین) (۸۳ سے ۹۸ تک)
- خطبہ (اختتامی) – (۹۹ سے ۱۱۰ تک)

آیات 27-31

- یہ آیات پہلے قصے (اصحابِ کہف) کے بیان کے بعد اور اگلے قصے کے بیان سے پہلے
- **آپؐ کو وصیت** ۔آپ اللہ کی رسی، سب سے طاقتور سبب اور سہارے کو پکڑے رکھیں
- یہی قرآن اور ایمان کا راستہ ہے
- اس بات کی نصیحت کہ آپ اہل ایمان کی رفاقت کا التزام رکھیں جو ایمان، معرفت، یقین اور ذکر و دعا کی دولت سے سرفراز ۔ اگرچہ مادی اسباب اور متاعِ دنیا میں ان کا حصہ کم سے کم ہو
- غافل و جاہل انسانوں سے دور رہنے کی تلقین۔جو ایمان معرفت اور یقین سے محروم
- حقیقت میں یہ ایک وصیتِ عام۔ اسکا مخاطب قرآن کا ہر پڑھنے والا اور ہر صاحب ایمان

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ

imperative - امر

وَاتْلُ - اور آپؐ تلاوت کریں

○ تَلَا يَتْلُو ، تِلَاوَةً تلاوت کرنا

مَآ اُوْحِيَ - اس کی جو وحی کیا گیا

اِلَيْكَ - آپ کی طرف

مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ - آپؐ کے رب کی کتاب سے

لَا مُبَدِّلَ - کوئی بھی بدلنے والا نہیں ہے

لِكَلِمٰتِهٖ - اس کے کلمات (فرمانوں) کو

وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

وَلَنْ - اور ہرگز نہیں

تَجِدَ - آپ پائیں گے

مِنْ دُوْنِهٖ - اس کے سوا

مُلْتَحَدًا - کوئی پناہ گاہ ماده ل ح د

- اِلْتَحَدَ يَلْتَحِدُ ، اِلْتِحَادًا پناہ لینا (VIII)
- لحد: وہ گڑھا یا شگاف جو قبر میں ایک جانب بنایا جاتا ہے میت کو رکھنے کیلیئے
- الحاد : (زبان یا عمل) سے ایک طرف جھکنا
- ملتحدا : اسم ظرف (Space adverb) پناہ کی جگہ

http://www.NastaliqOnline.ir

وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ مِنۡ كِتَابِ رَبِّكَ‌ ؕ لَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿۲۷﴾

اور آپ وہ (کلام) پڑھ کر سنائیں جو آپ کے رب کی کتاب میں سے
آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے، اس کے کلام کو کوئی بدلنے والا نہیں اور
آپ اس کے سوا ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے

And recite (and teach) what has been revealed to thee of the Book of your Lord: none can change His Words, and none will you find as a refuge other than Him.

اقبال

آیت 27

- آپ ﷺ کو قرآن پڑھ کر سنانے کا حکم
- کہ انسانی ہدایت کے لیے اصل نسخۂ شفا یہی قرآن کریم ۔اسی کی قبولیت اور اسی سے وابستگی دنیا و آخرت میں فلاح و کامرانی کی ضمانت ہے۔
- قرآن سے متعلق مخالفین کے سمجھوتے (compromise) کی متعدد کوششوں اور مطالبوں پہ دو ٹوک رائے
- آپ ﷺ انھیں یہ قرآن جوں کا توں پڑھ کر سنا دیں
- اللہ تعالیٰ کے کلام میں تبدیلی کرنے کا کسی کو اختیار نہیں
- اگر کوئی ایسا کرے تو اسے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنے کے لئے کوئی پناہ گاہ میسر نہیں آسکتی

آیت 27

Reform Quran ?

- Many desperate attempts
- All in western societies
- All ill-famed, liberal fascists, ignorant of language of Quran
- An example, Muslim Reform Movement
- Result ?

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے   یہ بازو مرے آزمائے ہوئے ہیں

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ - اور آپؐ روکے رکھیں اپنے آپ کو

مَعَ الَّذِيْنَ - ان لوگوں کے ساتھ جو

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ - پکارتے ہیں اپنے رب کو

بِالْغَدٰوةِ - صبح کو

وَالْعَشِيِّ - اور شام کو

يُرِيْدُوْنَ - چاہتے ہیں

وَجْهَهٗ - اس کے چہرے کو (یعنی اسکی توجہ اور رضا)

دن کی بارہ گھڑیاں (بالترتیب)

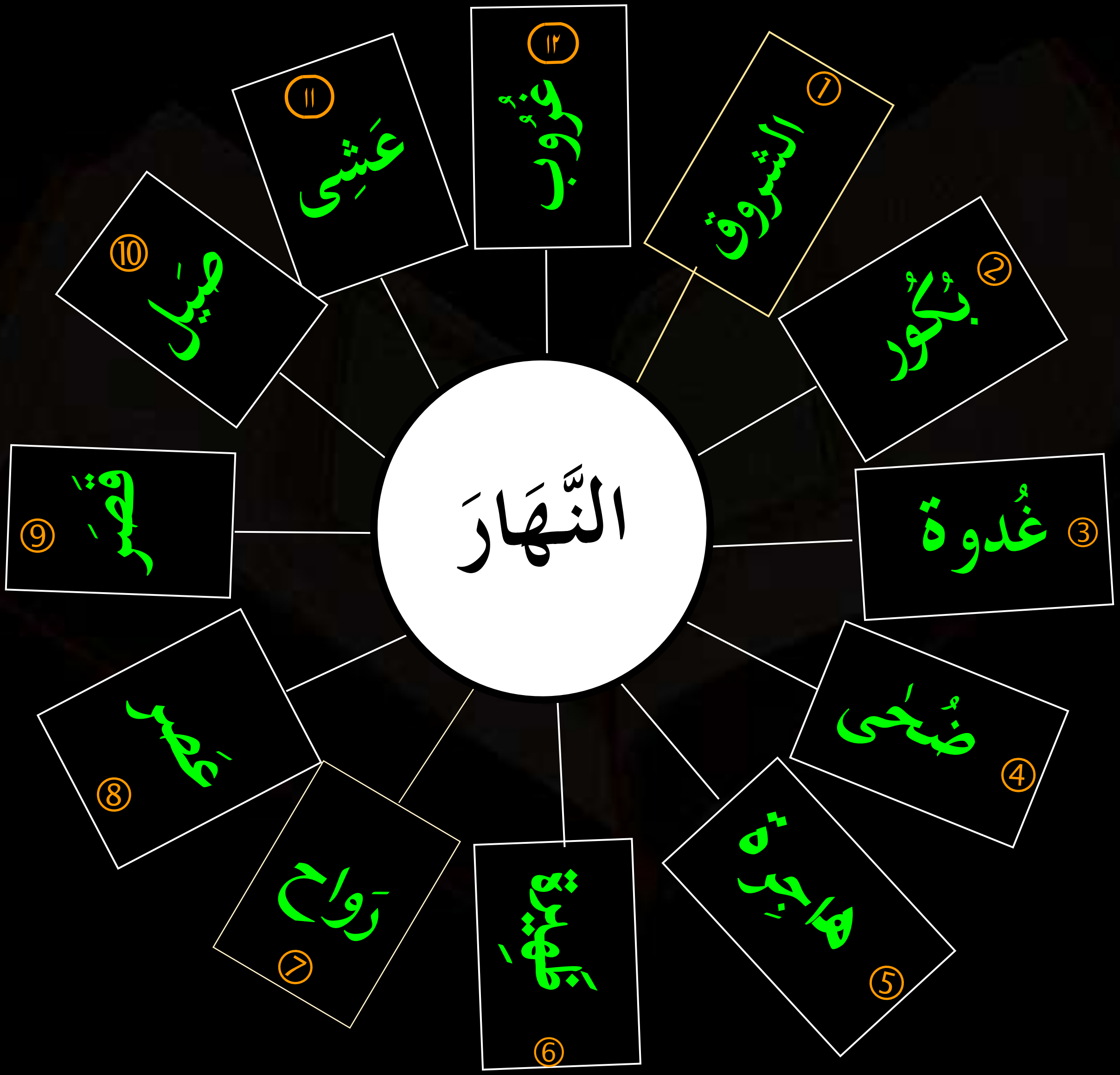

رات کی بارہ گھڑیاں (بالترتیب)

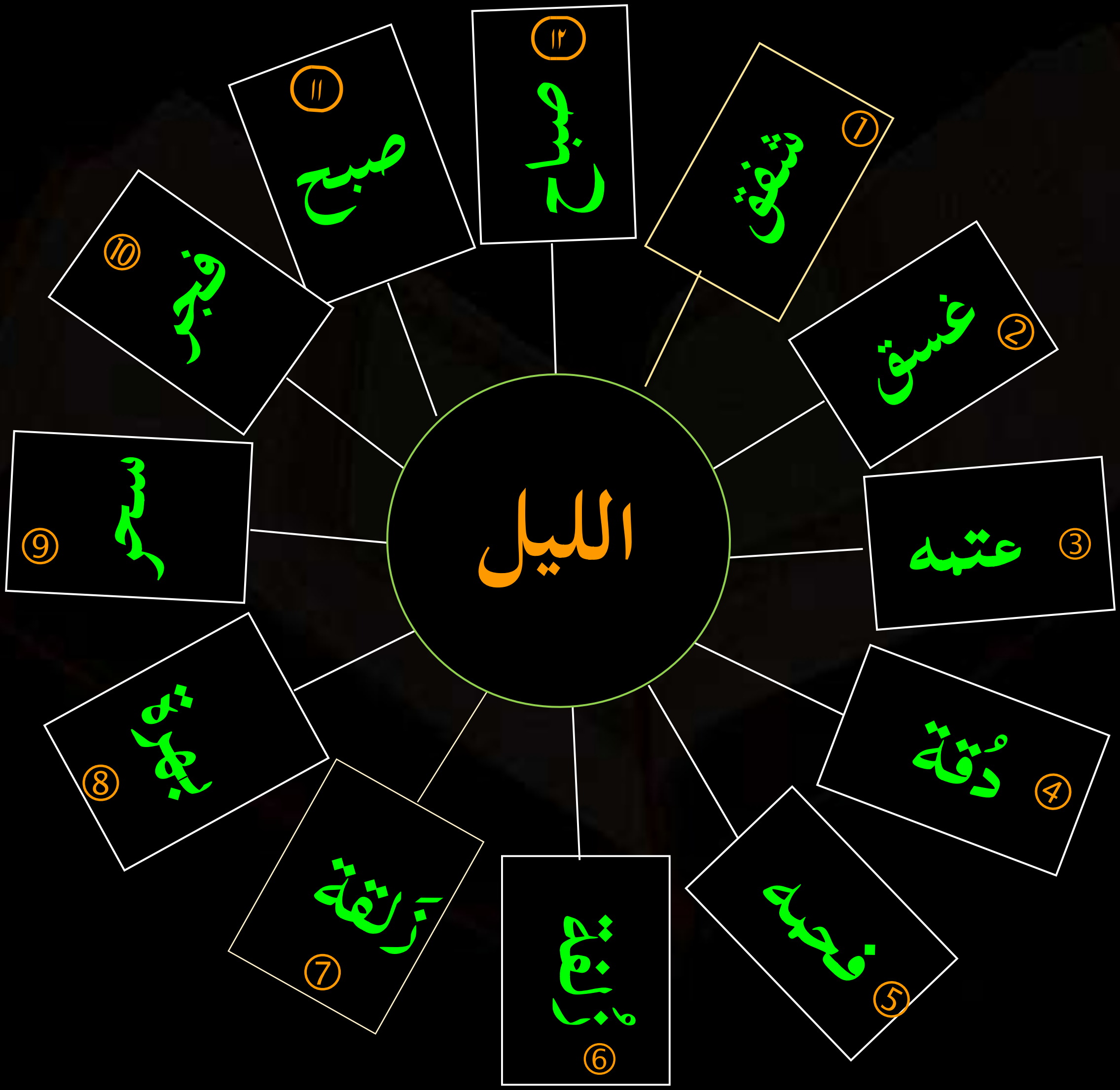

وَلَا تَعۡدُ عَيۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ تُرِيۡدُ زِيۡنَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

وَلَا - اور نہ

تَعۡدُ - آگے نکلیں (ع د و)

- عدو کے معنی پھرنے، دوڑنے، کسی چیز سے تجاوز کرنا اور گزرنا

عَيۡنٰكَ - آپؐ کی دونوں آنکھیں عین - آنکھ ، عینا - دو آنکھیں

عَنۡهُمۡ - ان لوگوں سے

تُرِيۡدُ - (کہ) آپؐ چاہتے ہیں

زِيۡنَةَ - زینت

الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا - دنیا کی زندگی کی

وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ كَانَ اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

وَلَا تُطِعۡ - اور نہ آپؐ پیروی کریں

مَنۡ اَغۡفَلۡنَا - اس کی غافل کیا ہم نے

قَلۡبَهٗ - جس کے دل کو

عَنۡ ذِكۡرِنَا - اپنی یاد سے

وَ اتَّبَعَ - اور جس نے پیروی کی

هَوٰىهُ - اپنی خواہش کی

وَ كَانَ اَمۡرُهٗ - اور ہے اسکا کام

فُرُطًا - حد سے گزرا ہوا

اردو میں - افراط، تفریط
(افرا تفری بھی انہی دو الفاظ
سے بگڑ کر بنا ہے)

http://www.NastaliqOnline.ir

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ
وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ
مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

اور مطمئن کرلو اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صُبح وشام اور طلب گار ہیں اس کی رضا کے اور نہ ہٹاؤ تم اپنی نظروں کو ان کی طرف سے کیا تم دنیا کی زینت پسند کرتے ہو؟ کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا ہے اور جس نے اپنی خواہش نفس کی پیروی اختیار کرلی ہے اور جس کا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ہے

اقبال

آیت 28

- امتِ مسلمہ کی نظریاتی بنیاد قرآن کریم ہے، اس سے ناقابل شکست وابستگی اس کے ناقابلِ تغیر اور ناقابلِ ترمیم ہونے کا یقین اس امت کے افراد کا حقیقی سرمایہ ہے
- قرآن کی نظریاتی دعوت کو قبول کرنے والے غرباء، نوجوان اور عمر رسیدہ افراد ہی اسلام کی تحریک کی حقیقی قوت اور اصل سرمایہ
- آپ کو یہ ہدایت فرمائی گئی کہ آپ اپنے ان مخلص اور جانثار ساتھیوں ہی پر توجہ مرکوز رکھیں، جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے اور اسی کی رضا و خوشنودی چاہتے ہیں
- آپ ان متکبروں اور سرکشوں کی پرواہ نہ کریں جن کے دل ہماری یاد سے غافل اور محروم ہیں اور وہ اپنی خواہشات ہی کی پیروی کرتے ہیں

آیت 28

- اس ہدایت کا پس منظر کیا ہے؟
- ایسا نہیں تھا کہ آپ ﷺ نے ان غریب رفقاء کو اہمیت نہ دی ہو

1. مشرکین مکہ اپنے تمرد و عناد اور اپنے کبر و غرور کی بناء پر آنحضرت ﷺ سے یہ مطالبہ کرتے تھے کہ آپ ہماری خاطر فقراء صحابہ کو اپنی مجلس سے دور کردیں، کیونکہ ہمیں ان کے ساتھ بیٹھنا گوارا نہیں (اسکا جواب بھی دے دیا گیا)
2. آپ ﷺ اپنی بے مثال شفقت اور رحمت ورافت کی بناء پر چاہتے تھے کہ کسی طرح یہ بدبخت ایمان لے آئیں تاکہ اس طرح خود ان کا بھلا ہو، اور یہ دوزخ کی آگ سے بچ سکیں آپؐ انکی کسی تالیفِ قلب کے لیئے اگر کچھ ایسا چاہتے بھی تھے تو اس کے لیئے یہ ہدایت ربانی وحی کی صورت میں آگئی

وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

- اس دنیا کی زینت و زیبائش - آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیئے
- لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ [88 /15 ، 20/131] آپ اُس متاع دنیا کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں جو ہم نے اِن میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے
- ایمان کی دولت کے مقابلے میں دنیا کی مادی اشیاء اور مادی اقدار کی کوئی اہمیت نہیں
- اصحابِ کہف اور دیگر تمام اہل ایمان کا ہر زمانے میں یہی شیوہ و دستور رہا کہ انہوں نے ایمان، عمل صالح اور اللہ سے تعلق کو ہمیشہ مادی اسباب اور اس کی ظاہری شکلوں پر ترجیح دی
- یہ بات - اس سورت کے مرکزی مضمون (عمود) سے جڑی ہوئی

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ

وَقُلِ - اور آپ ﷺ کہیئے

الْحَقُّ - کُل کا کُل حق

مِنْ رَّبِّكُمْ - تم لوگوں کے رب (کی طرف) سے ہے

فَمَنْ شَآءَ - پس جو چاہے

فَلْيُؤْمِنْ - تو وہ ایمان لائے

وَّمَنْ شَآءَ - اور جو چاہے

فَلْيَكْفُرْ - تو وہ انکار کرے

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا

اِنَّآ اَعْتَدْنَا - بیشک ہم نے تیار کی ہے

لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا - ظلم کرنے والوں کے لئے ایک آگ

اَحَاطَ بِهِمْ - (جس نے) گھیر رکھا ہے ان کو

سُرَادِقُهَا - اس کی قناطیں

فارسی لفظ سرادر سے عربی میں سرادق بنا

وَاِنْ - اور اگر

يَّسْتَغِيْثُوْا - وہ مدد کے لئے پکاریں گے

يُغَاثُوْا - تو ان کی مدد کی جائے گی

اِسْتَغَاثَ يَسْتَغِيْثُ ،

اِسْتَغَاثَةً مدد کے لیئے پکارنا

بِمَآءٍ كَالۡمُهۡلِ يَشۡوِى الۡوُجُوۡهَ ؕ بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۲۹﴾

بِمَآءٍ - ایک ایسے پانی سے جو

كَالۡمُهۡلِ - پگھلی ہوئی دھات کی مانند ہے

مهل بنیادی معنی حلم اور سکون

○ 1- کسی معاملے کو سکون سے نپٹانا (مہلت) 2- مائع کی تہہ میں بیٹھنے والی تلچھٹ

يَشۡوِى الۡوُجُوۡهَ - وہ بھون دے گا چہروں کو

○ شَوَى يَشْوِي ، شَيًّا بھوننا

بِئۡسَ الشَّرَابُ - کتنا برا ہے یہ پینا

وَسَآءَتۡ - اور کتنی بری ہے یہ (آگ)

مُرۡتَفَقًا - بطور آرام گاہ کے

رفق دوست ہونا، مصاحبت میں رہنا

http://www.NastaliqOnline.ir

وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ قف فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّ مَنْ
شَآءَ فَلْيَكْفُرْ لا اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا لا اَحَاطَ بِهِمْ
سُرَادِقُهَا ط وَ اِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ
يَشْوِي الْوُجُوْهَ ط بِئْسَ الشَّرَابُ ط وَ سَآءَتْ
مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے سو جس کا
جی چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے انکار کر دے ہم نے
(انکار کرنے والے) ظالموں کے لیے ایک آگ تیار کر رکھی ہے
جس کی لپٹیں انہیں گھیرے میں لے چکی ہیں وہاں اگر وہ فریاد
کریں گے گے تو ایسے پانی سے ان کی تواضع کی جائے گی جو تیل کی
تلچھٹ جیسا ہو گا اور ان کا منہ بھون ڈالے گا، بدترین پینے کی چیز
اور بہت بری آرامگاہ

اقبال

http://www.NastaliqOnline.ir

آیت 29

- حق واضح ہے، جو چاہے ایمان لائے جو چاہے کفر اختیار کرے
- اللہ تعالیٰ نے کسی کو ایمان یا کفر اختیار کرنے پر مجبور نہیں کیا بندوں کے سامنے اپنی کتابوں اور نبیوں کے ذریعہ حق واضح فرما دیا، اب جس کا جی چاہے ایمان کو اختیار کرے اور جس کا جی چاہے کفر پر رہے
- ساتھ ہی اہل کفر کی سزا اور اہل ایمان کی جزا بتا دی
- انکار کرنے والے جب جہنم میں گرمی کی شدت اور پیاس سے العطش پکاریں گے۔ تب تیل کی تلچھٹ یا پیپ کی طرح کا پانی دیا جائے گا۔ جو سخت حرارت اور تیزی کی وجہ سے منہ کو بھون ڈالے گا- یہ انکا پینا اور رہنے کی دائمی جگہ

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۚ ﴿٣٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا - بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا - اور عمل کیئے

الصّٰلِحٰتِ - نیک

اِنَّا - بیشک..

لَا نُضِيْعُ - نہیں ہم ضائع کرتے

أَضَاعَ يُضِيْعُ ، إِضَاعَةً ضائع کرنا

اَجْرَ - اجر

مَنْ - اس کے جس نے

اَحْسَنَ عَمَلًا - اچھے عمل کیئے

http://www.NastaliqOnline.ir

إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ
أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے تو یقیناً ہم نیکوکار
لوگوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتے

As to those who believe and work righteousness, verily We shall not suffer to perish the reward of any who do a (single) righteous deed

اقبال

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾

- ایمان لانے والوں جنہوں نے نیک عمل بھی کیئے ان پر اللہ کے انعام کا تذکرہ
- اللہ ان کے اجر کو ضائع نہیں کرے گا (مومن کا اصل سرمایہ ایمان اور عمل صالح)
- آخرت کی اس حقیقی اور سدا بہار کامیابی و سرفرازی کا دار ومدار انسان کے اپنے ایمان وعمل پر اور اسکے تقویٰ وپرہیزگاری پر ہے خواہ وہ کوئی بھی ہو، اور کہیں کا بھی ہو
- یہ حال ان لوگوں کا بیان کیا گیا ہے جو قریش کی نگاہوں میں انتہائی بے وقعت لوگ تھے۔ جن کی غربت کا ہمیشہ مذاق اڑایا جاتا تھا۔ قریش اپنی امارت سے بہتر مستقبل کی امید لگائے بیٹھے تھے اور ان کی غربت سے استدلال کرتے ہوئے کہتے تھے کہ جیسا حال تمھارا یہاں ہے اگر قیامت آئی تو ایسا ہی تمھارا حال وہاں بھی ہوگا۔ اسکا جواب دیا گیا کہ یہ لوگ کن نعمتوں میں ہوں گے

أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ جَنَّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهِمُ ٱلْأَنْهَٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ

أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ - یہ لوگ ہیں جن کے لیئے ہیں

جَنَّٰتُ عَدْنٍ - ہمیشگی کے باغات

تَجْرِى مِن تَحْتِهِمُ - جاری ہیں ان کے نیچے

ٱلْأَنْهَٰرُ - نہریں

يُحَلَّوْنَ - وہ لوگ آراستہ کیئے جائیں گے

حَلَّى يُحَلِّي ، تَحْلِيَةٌ میٹھا کرنا، مزیدار بنانا، آراستہ کرنا (زیور پہنا کر) (II تفعیل)

فِيهَا - اس (جنت) میں

مِنْ أَسَاوِرَ - کنگنوں سے (Bracelets)

سِوَارٌ واحد - أسوِرَةٌ و أَسَاوِرَةٌ جمع

مِن ذَهَبٍ - سونے کے

وَّيَلۡبَسُوۡنَ ثِيَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـٮِٕيۡنَ فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآٮِٕكِ

لَبَسَ يَلْبِسُ ، لَبْسًا پہننا

وَّيَلۡبَسُوۡنَ - اور پہنیں گے

ثِيَابًا خُضۡرًا - سبز کپڑے

مِّنۡ سُنۡدُسٍ - باریک ریشم کے

وَّاِسۡتَبۡرَقٍ - دبیز ریشم کے (ریشم کا زریں موٹا کپڑا)

مُّتَّكِـٮِٕيۡنَ - تکیہ لگائے ہوئے

فِيۡهَا - اس میں

عَلَى الۡاَرَآٮِٕكِ - مزین تختوں پر

نِعۡمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع

نِعۡمَ - کتنا اچھا ہے

الثَّوَابُ - یہ بدلہ

وَحَسُنَتۡ - اور کتنے اچھے ہیں یہ (باغات)

مُرۡتَفَقًا - بطور آرام گاہ کے

http://www.NastaliqOnline.ir

أُولَٰٓئِكَ لَهُمۡ جَنَّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهِمُ ٱلۡأَنۡهَٰرُ يُحَلَّوۡنَ فِيهَا مِنۡ
أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلۡبَسُونَ ثِيَابًا خُضۡرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسۡتَبۡرَقٍ
مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى ٱلۡأَرَآئِكِۚ نِعۡمَ ٱلثَّوَابُۚ وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ٣١

ان کے لیے سدا بہار جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی،
وہاں وہ سونے کے کنگنوں سے آراستہ کیے جائیں گے، باریک ریشم اور
اطلس و دیبا کے سبز کپڑے پہنیں گے، اور اونچی مسندوں پر تکیے لگا کر
بیٹھیں گے بہترین اجر اور اعلیٰ درجے کی جائے قیام

اقبال

آیت 31

- اہل جنت کو ملنے والے شاہانہ انعامات میں سے کچھ کا تذکرہ
- سدا بہار جنتیں ہونگی جن کے نیچے سے بہہ رہی ہونگی
- سونے کے کنگن
- سبز رنگ کے لباس - باریک اور دبیز ریشم کے
- اونچی اور عالیشان مسندوں پہ گاؤتکیئے کی نشستیں
- یہ احوال اور غیبی حقائق متشابہات سے ہے - جن کو اس جہان رنگ وبو میں اور محسوسات تک ہی رسائی رکھنے والی عقل وخرد کیلئے پوری طرح سمجھنا ناممکن

آیت 31

- جنت اور دوزخ کے احوال کا بیان متشابہات میں داخل ہے۔ جن تمثیلات و تشبیہات سے اس نادیدہ عالم کے احوال کو ہمارے ذہن کے قریب لایا جاسکتا ہے، قرآن ان کے ذریعہ سے ان کو ہمارے ذہن کے قریب کرتا ہے۔ رہی ان کی اصل حقیقت تو اس کا علم صرف اللہ کو ہے
- دوزخ کے "مُھل" یا جنت کے کنگن اور سندس اور استبرق کی حقیقت یہاں نہیں معلوم کی جاسکتی۔ یہ امر بھی ملحوظ رہے کہ قرآن ان چیزوں کے بیان میں اہل عرب ہی کی معلومات اور ان ہی کے ذوق کو ملحوظ رکھتا ہے۔ اس لئے کہ تشبیہ و تمثیل میں موثر وہی چیزیں ہوتی ہیں جن سے مخاطب واقف ہوں (تدبر قرآن)